سوال

(549) ٹیکس کے جواز کے بارے میں..!

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت ہے کہ جب سے طاغوت کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بصیرت سے نوازا ہے اپنے کام کے بارے میں دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ں ۳ فیصد کے حساب سے کمیشن ملتا ہے۔ یہ سٹمپ پیپرز زیادہ تر جائیداد کی خریدوفروخت کے کام آتے ہیں۔ یعنی مذکورہ سٹمپ پیپرز جائیداد اور زمینوں کی خریدوفروخت پر موجودہ (طاغوت) حکومت کا ٹیکس ہے۔جس کو جمع کروا کے ہم اس طاغوتی حکومت کے اس ٹیکس کی وصولیابی کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔

ایک مسئلہ یہ ہے کہ اس طرح ٹیکس لینے کا جواز اسلام میں موجود ہے۔ یا ہمارے لیے اس کو بطور کاروبار اختیار کرنا جائز ہے۔ مہربانی کر کے قرآن کریم، نبی ﷺ کی سنت اور صحابہ کرام ﷺ کے اجماع کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کے مطابق اپنے کاروبار اور عا'

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ىد!

حکومت مسلمان ہو خود اسلام کی پابند رعیت کو اسلام کی پابند بنانے والی ہو طاغوت نہ ہو حکومت ورعیت باہمی رضامندی سے کوئی ٹیکس طے کرلیں جس کے لگانے وصول کرنے اور مصارف پر صرف کرنے میں کوئی چیز خلاف شرع نہ ہو تو ایسے ٹیکس میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں اور نہ ہی اس کی وصولی پر موظہ

یاد رہے زکاۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے ٹیکس نہیں نہ ہی ٹیکس زکاۃ ہے بعض لوگ اس سلسلہ میں غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص385

محدث فتویٰ